"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی داؤد احمد صاحب حنیف امیر گیمبیا ایک ہوٹل کے مالک کو قرآن مجید کی متعدد کاپیاں پیش کر رہے ہیں۔ تا کہ ہوٹل کے ہر کمرہ میں قرآن مجید کے مطالعہ میں آسانی پیدا ہو۔

Maulvi D. A. Hanif, Amir, Ahmadiyya Mission Gambia is seen presenting copies of the Holy Quran to Mr. Robert Graham, Manager, Atlantic Hotel.

ایڈیٹر
نسیم سیفی

احسان 1359 ہش

جون 1980ء

6
1980

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

احسان ۔ ۱۳۵۹ھ

(جون ۱۹۸۰ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان	پانچ روپے
فی پرچہ	پچاس پیسے
بیرونی ممالک (بحری ڈاک)	ایک پونڈ
" (ہوائی ڈاک)	تین پونڈ

ترتیب

- قول و فعل — اداریہ — ص ۲
- قرآن کریم کا ترجمہ — " — ص ۲
- تبلیغ بیرون پاکستان (کاروان اسلام) — ص ۵
- ایک مطالبہ — ص ۱۲
- "ہمیشہ رب کریم کے احکام کو یاد رکھیں" — ص ۱۳
- مولانا محمد صادق سماٹری کی وفات — ص ۱۴
- چوہدری سعادت احمد خان کارکن تحریک جدید کی وفات — ص ۱۴
- امریکہ میں تبلیغ — ص ۱۵
- نئی دینی تعلیم (حاصل مطالعہ) — ص ۱۷
- زبان کا استعمال — ص ۱۸
- نظمیں — ص ۲۱-۲۰
- اشتہارات — ص ۲۲

پبلشر: عبداللطیف خان

پرنٹر: سید عبدالحی

مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقام اشاعت: دفتر ماہنامہ تحریک جدید
دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ۔ ربوہ

تاریخ اشاعت: ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر: ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۷۶۷۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۶ ماہنامہ تحریک جدید ربوہ شمارہ ۵

احسان ۱۳۵۹ھ ش

(جون ۱۹۸۰ء)

اداریہ

قول و فعل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہو تو خوب، نہ کہہ پاؤ تو دُہائی نہیں
خموشیوں میں بھی ایسی کوئی برائی نہیں

فقیہِ شہر نہ سمجھا ہے اور نہ سمجھے گا،
جو بات میں نے ابھی تک اسے بتائی نہیں

کسی کو ہو تو رہے اپنی ذات پر پندار
مرے وجود کی قیمت تو ایک رائی نہیں

بدل گیا ہے زمانہ مرے بدلنے سے
فقط زبان کی دل و روح تک رسائی نہیں

افق سے تا بہ افق ہیں دھوئیں کے مرغولے
یہ کیا ہے؟ آگ کسی نے اگر لگائی نہیں

نسیم لمحہ بہ لمحہ وہ آ رہے ہیں قریب
وہی تو اپنے ہیں جن سے کچھ آشنائی نہیں

اس میں کچھ شک نہیں کہ اپنا پیغام پہنچانے کے لئے الفاظ استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ الفاظ ہی کے مجموعے کا نام زبان ہے۔ اور کسی سے کوئی بات بھی کہنی ہو، کسی نہ کسی زبان ہی میں کہی جا سکتی ہے۔ اس لئے الفاظ کا انتخاب اور برمحل استعمال پیغام کو بہتر طریق پر پہنچانے کا ایک بہتر ذریعہ ہوتا ہے۔

بسا اوقات ایک لفظ کی عدم موجودگی معانی کو نہ صرف گڈمڈ کر دیتی ہے بلکہ بالکل سمجھ میں نہیں آنے دیتی۔ ہمارے لئے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کیونکہ جو پیغام ہم نے دنیا تک پہنچانا ہے وہ ہمارا ذاتی نہیں۔ خدا تعالیٰ

کا پیغام ہے۔ اس کی ادائیگی بالکل صاف اور واضح ہونی چاہیئے۔ ہر شخص کی سمجھ میں آئے اور ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے۔

لیکن اس کا ایک اور پہلو بھی ہے اور وہ یہ کہ پیغام صرف قولی نہیں، عملی بھی ہے۔ بلکہ قولی سے زیادہ عملی ہے۔ قولی پیغام کا بھی جو حصہ ہے وہ عملی ہی کے ساتھ منسلک ہے۔ ہمیں پیغام صرف قول ہی کے ساتھ نہیں، عمل کے ساتھ بھی دینا ہے۔ بلکہ یہ کہنے کو جی چاہتا ہے کہ قولی پیغام سے زیادہ عملی پیغام دینا ہے۔ باتیں ہی نہیں کہنی۔ کام بھی کروانا ہے لوگوں کے منہ سے چند الفاظ نہیں نکلوانے بلکہ ان سے زندگیوں میں ایک تغیّر لانے کے لئے مختلف قسم کے اعمال بجا لانے آمادہ کرنا ہے۔

اعمال کے لئے آمادہ ہم اعمال ہی سے کر سکتے ہیں۔ جو اعمال دوسروں سے کروانا چاہتے ہیں، پہلے وہ خود کریں۔ اپنی اخلاقی اور روحانی اقدار کو بلند کریں۔ اپنی زندگی کے لمحہ لمحہ سے ماحول پر ایک ایسا خوش گوار اثر ڈالیں کہ دیکھنے والے دیکھیں اور اس بات کی خواہش کریں کہ وہ بھی ایسے ہی بن جائیں۔ ہمارے کچھ کہے بغیر اور انکے کچھ پوچھے بغیر ان کی زندگیوں میں ایک تغیّر رونما ہونے لگے۔ وہ بہتر سے بہتر ہوتے چلے جائیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بارہا فرمایا ہے کہ ہم نے لوگوں کے دل جیتنے ہیں دل باتوں سے نہیں عمل سے جیتے جاتے ہیں۔ دل محبت سے جیتے جاتے ہیں۔ اور محبت الفاظ سے نہیں اعمال سے تعبیر ہوتی ہے۔

پس آئیے ہم اس بات کی کوشش کریں کہ ایک لفظ بھی کہے بغیر ہم لوگوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔ ان کی اخلاقی اور روحانی اقدار کو بلند سے بلند تر کرتے ہوئے انہیں اللہ تعالیٰ کے آستانے پر لے آئیں۔ اس وقت دنیا کی سب سے بڑی ضرورت یہی ہے۔ اور اس وقت دنیا میں یہ کام کرنے والے صرف ہم ہیں۔ اور ہمارے علاوہ کوئی نہیں۔ اے خدا تو ہماری مدد فرما۔ آمین ؂

قرآن کریم کا ترجمہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بار بار جماعت کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کروا رہے ہیں کہ جماعت میں ہر فرد کو قرآن مجید آنا چاہیئے۔ پہلے ناظرہ سیکھیں، پھر ترجمہ اور پھر تفسیر۔ اور تفسیر سیکھتے وقت تدبّر کی عادت ڈالیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے کا ایک نہایت مفید گُر بتایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"جماعت کو قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ الفاظ کا ترجمہ کرنا چاہیئے۔ مرکب فقرات کا ترجمہ کرنے کی عادت نہیں ڈالنی چاہیئے۔ اس طرح مفہوم کا سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ انگریزی میں الفاظ کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ عبارت کا نہیں۔ اس لئے انگریزی عبارت کا مفہوم سمجھنا آسان ہوتا ہے۔ اگر عبارت کا ترجمہ کرنے کی عادت ڈالی جائے گی تو زبان نہیں آئے گی۔ مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کا ترجمہ نہیں کرنا چاہیئے۔ اَلْ، حَمْدُ، لِلّٰہِ، رَبِّ اور اَلْعٰلَمِیْنَ کا ترجمہ سیکھیں تو بمعہ مفہوم صحیح طور پر سمجھ میں آجاتا ہے۔ مگر محض اس لئے کہ عبارت کا ترجمہ کرنے کی ابتداء سے ہی عادت ڈالی جاتی ہے۔ عبارت کا مفہوم وہ لوگ

(باقی صفحہ ۱۴ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقتباس

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اے حضرات! اکیلے اکیلے اپنے گھروں میں بیٹھ کر فکر کرو۔ اپنے بستروں پر لیٹے ہوئے سادگی سے میری بات کو سوچو۔ قبرستان میں جاؤ اور اپنی موت کو یاد کرکے ایک باغبار نظر اپنے لئے لاؤ اور خوب دیکھ لو کہ تقویٰ کا طریق کونسا طریق ہے۔ اور احتیاط اور خداترسی کی کون سی راہیں ہیں؛ اگر آپ پر یہ بات مشتبہ ہے جو میں نے پیش کی ہے تو کیا آپ لوگوں کا اس بات میں بھی کچھ حرج ہے کہ آپ اجمالی طور پر اپنے ایمان پر قائم رہیں۔ اور اس کی تفاصیل مخفیہ میں خواہ نخواہ دخل نہ دیں اور مجھے میرے خدا تعالیٰ کے ساتھ چھوڑ دیں میں کسی پر جبر نہیں کرتا۔ ایک تبلیغ ہے چاہے کوئی سُنے نہ سُنے۔ اگر کسی کو خدا تعالیٰ یقین بخشے اور وہ مجھے پہچان لے اور میری باتوں کو مان لیوے تو وہ میرا خاص طور پر بھائی ہے۔ اور اس کو بلاشبہ اپنے ایمان کا اجر ہے۔ لیکن اگر آپ لوگ اتنا بھی کریں کہ اس پیش گوئی کے حقائق مخفیہ کو خدا تعالیٰ کے سپرد کر رکھیں اور ایمان کی حد پر ٹھہرے رہیں اور خواہ نخواہ کامل عرفان کا دعویٰ نہ کریں تو سوچو اس میں آپ کے لئے خرابی کیا ہے اور عنداللہ کونسا مواخذہ ہے؟"

(ازالہ اوہام حصہ اوّل۔ صفحہ ۳۱۱)

اپنے گھر کے تمام افراد کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ سے پوری طرح واقف رکھئے۔

پنشن کے بعد

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"دنیا کا تجربہ یہ ہے کہ پنشن لینے کے بعد کام نہیں کرتا، وہ ناکارہ ہو جاتا ہے۔ نکمے رہنے سے عمریں کم ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا کم و بیش پنشن کے بعد کا وقت تو خدا تعالیٰ کے لئے وقف کرنا چاہیئے۔ نامرنے کے بعد وہ خدا تعالیٰ سے کہہ سکیں کہ اے خدا! ہمیں اپنی زندگی میں جو وقت فرصت کا ملا۔ اسے ہم نے تیرے دین کے لئے وقف کر دیا تھا۔ اس سے زیادہ کسی انسان کی خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی ہے کہ بغیر قربانی کے اسے ثواب مِلتا جائے۔ اس دنیا میں مقابلہ ہو رہا ہے، تمہارا فرض ہے کہ اس مسابقت میں سب سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔"

(خطبہ جمعہ ۱۰ر جنوری ۱۹۳۶ء)

حضور کے اس ارشاد کے پیشِ نظر پنشن یافتہ حضرات اپنے آپ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنے آپکو پیش فرمائیں اور جو دوست پنشنر واقفین کے زمرہ میں شامل نہ ہو سکیں، وہ اپنے طور پر سلسلہ کی خدمات کے لئے مصروفیت کے راستے تلاش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کسی نہ کسی رنگ میں دین کی خدمت کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین؛

تبلیغ بیرون پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بدلتے ہوئے حالات کی روشنی میں

مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر نے مربیان کے ریفریشر کورس میں "تبلیغ بیرون پاکستان۔ بدلتے ہوئے حالات کی روشنی میں" کے موضوع پر جو تقریر فرمائی اور جو سوال و جواب ہوئے، اس کی مختصر رپورٹ پیشِ خدمت ہے۔

فرمایا:۔

ملک ملک کے حالات میں بہت فرق ہے۔ اب دنیا فاصلوں کے لحاظ سے اور سفر کی سہولتوں کے لحاظ سے اور سکڑ کر ایک ملک کی طرح بن گئی ہے جو فاصلے پہلے زیادہ وقت میں طے ہوتے تھے اب بہت ہی کم وقت میں طے ہوتے ہیں مثلاً لاہور سے کراچی کا سفر طے کرنے میں پہلے ۲۶ گھنٹے لگتے تھے اب ۱۸، ۱۹ گھنٹے لگتے ہیں لیکن اس کے مقابلے میں اتنے ہی وقت میں پاکستان سے امریکہ پہنچ جاتا ہے۔ غرض رسل و رسائل کے ذرائع بھی پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ نئی نئی ایجادات ہو رہی ہیں۔ اور وہ لوگ جو بوڑھے ہیں یا معذور ہیں، وہ سفر کی سہولتوں کی وجہ سے کافی لمبا سفر کر سکتے ہیں۔ یہ سفر مختلف وجوہات کی بناء پر کیا جاتا ہے۔ تجارتی نقطۂ نظر سے علم حاصل کرنے کے شوق سے۔ وغیرہ

اسلام کی تعلیم کا اثر مغربی ممالک میں

اثنائے سفر گفتگو ہو یا کسی اور وقت کی۔ جب بھی کسی کے ساتھ بات کرتے ہیں تو آخر میں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم مانتے ہیں کہ اسلامی تعلیم نہایت اچھی ہے۔ لیکن جو ممالک اپنے آپ کو اسلامی ممالک کہتے ہیں، ان کی اخلاقی حالت بہ نسبت غیر مسلم ملکوں کے نہایت بری ہے۔ شراب خوری، زناء، فحاشی، عیاشی وغیرہ عام ہے۔ غیر مسلم اقوام انسانی ہمدردی کی بناء پر کام کرتی ہیں۔ اگرچہ ان اقوام کا معاشرہ ان برائیوں کو برا نہیں سمجھتا۔ جسے اسلام برا اور حرام سمجھتا ہے۔ اس کے باوجود وہ اچھا کام کر رہی ہیں۔ انسانی ہمدردی کے لئے کام کر رہی ہیں۔ اس سے کیوں نہ یہ نتیجہ نکالا جائے۔ اسلامی تعلیم خوب صورت بہت ہے مگر

قابلِ عمل نہیں۔ یہ ان کا ایک فلسفہ ہے۔ اس کا جواب ہمارے لئے آسان ہے۔ اگر یہ بات ہوتی کہ اسلام کی طرف منسوب ہونے والے اسلام کی تعلیم پر عمل کر رہے ہوتے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی ضرورت نہ تھی۔

ہم ان کو کہتے ہیں، اسلام کے ابتدائی دور میں اس تعلیم پر عمل ہوا۔ اب جماعت احمدیہ اس تعلیم پر عمل کر رہی ہے۔

فرمایا:۔

یہ جواب کافی نہیں ہے۔ ہمیں ہر وقت اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہیئے کہ ہمارا عملی نمونہ کس حد اسلامی تعلیم کے مطابق ہے۔ خصوصاً مبلغین کو ہر وقت یہ خیال دماغ میں رکھنا چاہیئے کہ ہر کام کرنے سے پہلے، ہر بات کرنے سے پہلے سوچنا چاہیئے کہ یہ بات اسلامی تعلیم کے مطابق ہے یا نہیں۔

مبلغین کو بہرحال اسلامی تعلیم کا جامہ اپنانا چاہیئے اور اپنے نفس کا تزکیہ کرنا چاہیئے۔ اگر مبلغ خود ہی کسی مرض میں مبتلا ہو تو دوسروں کو کیا سکھائے گا۔

اس کے بعد سوالات ہوئے جن میں ایک سوال یہ تھا کہ صدر کارٹر نے اسلام کے حق میں بیان دیا ہے اور اسلام کی طرف توجہ ہو رہی ہے۔ اس سلسلہ میں جماعت نے کیا کیا؟

فرمایا:۔

جہاں تک کارٹر کے بیان کا تعلق ہے، اسے اسلام کے ساتھ کوئی دلچسپی نہیں۔ محض سیاسی لبادہ اوڑھ کر اپنے مفاد کی خاطر یہ بیان دیا ہے۔ میں نے ۱۹۶۰ء کی تقریر میں ذکر کیا تھا کہ اسلام کے میدان میں آنے سے قبل ان لوگوں کے خیالات اور ہمارے میدان میں آنے کے بعد ان کے خیالات میں بہت بڑا تغیر پیدا ہوا ہے۔

جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کے متعلق پھر فرمایا:۔

بعض لوگ باقاعدہ عربی یا انگریزی پڑھے ہوئے نہیں تھے مگر انہوں نے نہایت شاندار کام کیا ہے۔ کیوں کہ ان کے اندر ایک بے پناہ جذبہ اور عشق تھا۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق تھا جس کی وجہ سے سب مشکلات دور ہو گئیں۔

ایک سوال ہوا کہ مشرقِ وسطیٰ میں رجحان کیوں کم ہے؟ (احمدیت کی طرف) فرمایا:۔ وہاں تبلیغ کی اجازت نہیں ہے۔

تبلیغی جماعت کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں فرمایا:۔

پڑھے لکھے لوگ باہر جاتے ہیں جو ایک خاص لباس پہنتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم صرف اسلام کا نمونہ دکھانے آئے ہیں افریقہ وغیرہ میں تو یہ ڈھونگ چل سکتا ہے مگر دوسرے ممالک میں ہرگز نہیں چل سکتا

لباس کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں فرمایا:۔

اسلام میں لباس کی کوئی قید نہیں ہے۔ نہ قرآن کریم اور نہ حدیث میں لباس کے بارے میں کوئی ہدایت آئی ہے۔ ہاں ایک لباس کا ذکر ضرور آیا ہے اور وہ لباس تقویٰ ہے جو بہت ضروری ہے۔ جسے بہترین لباس کہا گیا ہے۔

(باقی ص ۱۶ پر دیکھیں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ پر بیرون پاکستان جلسوں کا انعقاد

مرتبہ:۔ مولانا غلام باری صاحب سیف

سرور کونین فخر موجودات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت بارہ ربیع الاوّل کو ہوئی۔ اس مبارک دن کے تعلق میں مختلف مقامات پر آپ کی سیرت پر جلسوں کا انعقاد ہوا۔ مقررین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خراجِ عقیدت پیش کیا وہاں سامعین کو آپ کے نقشِ قدم پر چلنے کی تلقین کی۔

مکرم ناصر احمد محمود ایم۔ ایس۔ سی سیرالیون سے تحریر فرماتے ہیں

یوں تو ہر سال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک پیدائش کا دن بڑی شان و شوکت، محبت، عقیدت و احترام سے منایا جاتا ہے۔ امسال اسے وسیع پیمانے پر منانے کا پروگرام بنایا گیا۔ جلسہ کی تقریب احمدیہ سیکنڈری سکول کے وسیع ہال میں منعقد ہوئی۔ اسی جلسہ میں غیر از جماعت احباب اور غیر مسلموں کو بھی شرکت کی دعوت دی۔

اس مبارک دن کی خوشی میں احمدیہ سکولز میں تعطیل کر دی گئی۔ اکتیس جنوری ۱۹۸۰ء کو صبح نو بجے جلسہ کی کارروائی زیر صدارت مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مشنری انچارج لبو شروع ہوئی۔ تلاوتِ قرآنِ پاک سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ اسی کے بعد صدر جلسہ نے اس دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ جلسہ کی پہلی تقریر مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سکول لبو کی تھی۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی "مکی زندگی" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے حضورؐ کی ولادت، بچپن، جوانی کا نہایت دلنشیں پیرایہ میں ذکر کیا۔ آپ نے بتلایا کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی لوگوں کے لئے نمونہ تھی۔ آپ کی سچائی، نیکی کا ہر گھر میں چرچا تھا۔ آپ کی تقریر کے بعد مسٹر فوڈے کاہلوں ٹیچر احمدیہ سکول نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت اور "مدنی زندگی" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ آپ نے بتلایا کہ کس طرح ہر موقع پر اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شاملِ حال رہی۔

فوڈے صاحب کی تقریر کے بعد حبیب احمد صاحب نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم مقام غیروں کی نظر میں" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ آپ نے غیر مسلموں کی تحریرات کی رو سے ثابت کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک عظیم مصلح اور سب انبیاء سے اعلیٰ مقام کے حامل تھے۔ آپ نے دوسرے انبیاء علیہم السلام کی زندگی اور آپ کی زندگی کا موازنہ نہایت احسن رنگ میں کیا۔

حبیب احمد صاحب کے بعد مکرم ایس۔ بی۔ کالو صاحب ٹیچر احمدیہ سکول نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کامل نمونہ" کے موضوع پر خطاب کیا۔ آپ نے حضورؐ کے غلاموں سے حسنِ سلوک اور انصاف پسندی کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ آپ نے

فرمایا۔ آپ کی شان کا انسان نہ آج تک دنیا میں پیدا ہوا نہ ہو سکا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخر میں صدر جلسہ نے اس غلط فہمی کا ازالہ کیا کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے۔ آپ نے بتلایا کہ ایک بھی صحابی کا نام پیش نہیں کیا جا سکتا جو تلوار کے زور سے مسلمان بنایا گیا ہو۔ آپ نے اس الزام کی تردید کرتے ہوئے بتلایا کہ اسلام کی ترقی جنگوں کی نسبت صلح پسندی کے ایام میں زیادہ ہوئی۔

تقریب کا اختتام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے ہوا۔

مکرم عبدالرب انور محمود ابن محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب (امریکہ) سے اطلاع دیتے ہیں کہ :-

اس بار سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم پر جلسہ کا انعقاد لاس اینجلز کیلئے فورنیا میں پہلی بار پبلک جلسہ کی صورت میں ہوا۔ جلسہ کے لئے ایک پبلک آڈیٹوریم کرایہ پر لیا گیا جلسہ کا اشتہار شہر کے سب سے کثیر الاشاعت اخبار میں شائع ہوا ۱۳، نیوز ایجنسیوں کے نامہ نگاروں کو دعوت نامے ارسال کئے گئے۔ سرکاری حکام اور عبادت گاہوں کے نمائندگان کو بھی مدعو کیا گیا۔

۲۷ جنوری ایک بجے دوپہر جلسہ کی کارروائی ملک مظفر احمد صاحب کی تلاوت قرآن سے شروع ہوئی۔ تلاوت کے بعد آیات کا انگریزی ترجمہ بھی سنایا گیا۔ اس کے بعد رحمت جمال صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لاس اینجلس نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔

اس کے بعد خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور امن عالم" کے موضوع پر ۲۵ منٹ تک حاضرین سے خطاب کیا۔ میں نے اپنی تقریر میں وضاحت سے ثابت کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری تعلیم سراسر امن اور آشتی کا درس دیتی ہے۔ اس ضمن میں میں نے قرآن مجید سے بین الاقوامی تنازعات کا حل بھی پیش کیا۔

دوسری تقریر مشنری انچارج ویسٹ کوسٹ مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کی تھی۔ آپ نے پچپن منٹ تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مبسوط اور عالمانہ خطاب فرمایا۔ جس میں عورت کا مقام، آزادئ ضمیر، وراثت کے بارہ میں اسلامی تعلیم، اسلام کے اقتصادی نظام، سود اور شراب کی ممانعت۔ اسلامی اخوت پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات۔ اور آپ کے عمل کو پیش کیا۔

آپ کی تقریر کے بعد سوال و جواب کا پروگرام تھا یہ دلچسپ پروگرام ایک گھنٹہ بیس منٹ تک جاری رہا۔ اس جلسہ میں ستر کے قریب غیر مسلم بھی شامل ہوئے۔ بفضلہ تعالیٰ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ جلسہ کے آخر میں حاضرین کی خدمت میں لٹریچر پیش کیا گیا۔ خدا کے فضل و کرم سے یہ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ فالحمد للہ۔ ثم الحمد للہ۔

مکرم نسیم مہدی صاحب امام مسجد نیویارک (ہالینڈ) تحریر فرماتے ہیں :-

۳ر فروری کو مسجد محمود نیویارک میں جلسہ سیرت النبی منعقد کیا گیا۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے۔

جلسہ کے لئے مسجد کے ملحقہ کمرے خالی کروائے گئے جن میں کرسیوں کو ترتیب دی گئی۔ اس ضمن میں مکرم احمدیو ترخ صاحب نے بہت مدد فرمائی۔ اپنی ویگن میں وہ سامان لے کر آئے اور بہت شوق سے انہوں نے یہ انتظام فرمایا۔ یہ وہی دوست ہیں جو امسال جلسہ سالانہ پر ربوہ بھی آئے تھے۔ مسجد کے بڑے کمرے میں احباب فرش پر بیٹھے تھے۔ چھوٹے کمرے میں کمزور اور بیمار اور بوڑھے افراد کے لئے کرسیوں کو ترتیب دیا گیا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ کے حاضرین میں اکثریت سو سے لوگوں کی تھی ان میں بعض ڈاکٹر اور وکلاء اور ایک ممبر پارلیمنٹ بھی تھے۔ جلسہ کی کارروائی ٹھیک چار بجے تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو حافظ محمد اسحٰق صاحب خلیل نے کی۔ تلاوت کے بعد اس کا ترجمہ سنایا گیا۔ اس کے بعد جلسہ کے انعقاد کی غرض و غایت بیان کی اور آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔

جلسہ میں مندرجہ ذیل مقررین نے ان عناوین پر

(۱) مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلق باللہ"

(۲) پروفیسر ڈاکٹر یانس براؤن، جو زیورک یونیورسٹی میں مذہبی فلاسفی کے پروفیسر ہیں، نے "محمد صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت روحانی انسان" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔

(۳) الیف بُرنی، جو زیورک کے سب سے بڑے اخبار کے ایڈیٹر ہیں، انہوں نے سورۃ یوسف کے متعلق ایک ناواقف کے سوالات کے جوابات پیش کئے۔

(۴) شیخ ناصر احمد صاحب نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امن کی تعلیم اور انسانی حقوق" کے عنوان پر خطاب کیا۔

(۵) ڈاکٹر اے۔ اینٹبرر (کیتھولک پادری) نے "ایک نبی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام" کے عنوان پر تقریر کی۔

اجلاس کے بعد مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کی گئیں بعد ازاں مختلف ممالک کے مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

زیورک کے ایک اخبار نے تصویر کے ساتھ جلسہ کی کارروائی کی خبر شائع کی۔

مکرم منصور احمد خان صاحب مبلغ سلسلہ مقیم فرانکفورٹ کی جانب سے آمدہ اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۲ ربیع الاول جو ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم پیدائش ہے۔ اس روز کی مناسبت سے فرانکفورٹ میں احمدیہ مسجد سے تعلق رکھنے والے جرمن غیر مسلموں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں سے آگاہ کرنے کے لئے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو ہمارے جرمن نومسلم بھائی عبداللہ واگس ہاؤزر نے کی۔ اس کے بعد مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش (جرمن) نے "محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ سے ملانے کا واحد ذریعہ" کے عنوان پر خطاب کیا۔

آپ کے بعد مکرم شیخ ناصر احمد صاحب آف زیورک نے "محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم سلامتی اور حقوق انسانی کے بارے میں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

تیسری تقریر مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر نے "محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے دور کے رسول اور رہنما" کے موضوع پر کی۔

تقاریر کے بعد حاضرین کو سوالات کی دعوت دی۔

یہ مبارک مجلس تین گھنٹہ تک جاری رہی۔ اجلاس کے اختتام پر حاضرین کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔

جلسہ ایام مصلح موعود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصلح موعود کی پیشگوئی خدا کی ہستی کا ایک ثبوت ہے۔ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء اس پیشگوئی کے ذکر کے لئے بیرونِ پاکستان بھی جلسوں کا انعقاد ہوا۔ ہیمبرگ (مغربی جرمنی) میں مصلح موعود کا جلسہ ۲۴ فروری مسجد فضل جرمنی میں منعقد ہوا۔

جلسہ میں پاکستانی دوستوں کے علاوہ افریقن احباب نے بھی شرکت کی۔ ساڑھے تین بجے بعد دوپہر تلاوتِ قرآنِ پاک سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت کے بعد مکرم محمد امین صاحب خالد نے پیشگوئی کے پس منظر پر تقریر کی۔ دوسری تقریر رفیق احمد صاحب جاوید نے "حضرت مصلح موعود ایک عظیم رہنما" کے عنوان پر فرمائی۔ تیسری تقریر ہمارے ایک نومبائع احمدی دوست KALEEM BOAKEY نے انگریزی میں کی آپ نے تفصیل سے بیان کیا کہ کس طرح یہ پیشگوئی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کے وجود میں پوری ہوئی۔

جلسہ کی آخری تقریر مکرم لئیق احمد منیر مربی سلسلہ کی تھی۔ جس میں انہوں نے بتلایا کہ کس طرح اس پیشگوئی کی عظمت کو غیروں نے تسلیم کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو خراجِ تحسین ادا کیا۔

برطانیہ کی احمدی جماعتوں نے ۲۴ فروری بروز اتوار مصلح موعود کی پیشگوئی کے ذکر کے لئے مقرر کیا۔ لنڈن میں محمود ہال میں زیرِ صدارت شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لنڈن و مشنری انچارج U.K. جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ میں ساڑھے تین صد کے قریب احباب نے شرکت کی۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم منیر الدین صاحب شمس نے پیشگوئی مصلح موعود کی غرض و غایت پر احباب سے خطاب کیا۔ آپ کے بعد مکرم ہاشم سعید صاحب نے انگریزی زبان میں پیشگوئی کے حقیقی مصداق حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے عنوان پر تقریر کی۔ تیسری تقریر مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ و انڈونیشیا نے کی جس میں حضرت مصلح موعود کی مسیحانہ سے ممالک کو ثابت کیا۔ آخر میں مکرم صدر جلسہ شیخ مبارک احمد صاحب نے آیت وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ کی نہایت عمدہ پیرایہ میں تشریح فرماتے ہوئے احباب جماعت کو تلقین کی کہ خدا کے ان نشانوں کا ذکر ہمیں خدا تعالیٰ کی عظمت اور ان کے مقاصد کی تکمیل کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی میں مندرجہ علامات کا ذکر کر کے بتلایا کہ کس طرح یہ اپنی پوری شان سے حضرت مصلح موعود کے وجود میں پوری ہوئیں۔ جلسہ کے اختتام پر احباب کی خدمت میں چائے سے تواضع کی گئی۔ اس کے بعد ٹیبل ٹینس کے میچز منعقد ہوئے۔

مکرم لئیق احمد صاحب منیر مبلغ ہیمبرگ لکھتے ہیں:۔
۳ فروری بروز اتوار مسجد فضل عمر ہیمبرگ میں

جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد عمل میں آیا۔ پاکستانی احباب کے علاوہ جرمن دوست بھی جلسہ سننے کے لئے آئے۔ خواتین نے بھی اس بابرکت تقریب میں شرکت کی۔

کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن سے ہوا۔ جو حفیظ الرحمٰن صاحب نے کی۔ مکرم رفیق احمد صاحب شاکر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دینِ اسلام کی مدح میں نظم پڑھی ؎

سرطرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

نظم کے بعد غانین دوست مبارک اوسلے کوائے صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند مقام کو دلنشیں تشریح فرمائی۔

دوسری تقریر مکرم مختار احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ حسنہ پر فرمائی۔ آپ نے تقریر میں بتایا کہ کس طرح حضورؐ کے بلند اخلاق کے دشمن بھی مداح تھے۔

تیسری تقریر جرمن نومسلم نوجوان مکرم سلیم مکرم صاحب نے جرمن زبان میں کی جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارکات کا آپ نے ذکر فرمایا۔ آپ نے حضورؐ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر سیر حاصل تبصرہ فرمایا۔

جلسہ کی آخری تقریر لئیق احمد صاحب کی تھی جس میں انہوں نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کامل انسان" کے موضوع پر بسیط تقریر فرمائی۔ اجتماعی دعا پر جلسہ کی کارروائی کا اختتام ہوا۔

قرطبہ۔سپین مشن کا نیا ایڈریس

سپین میں قرطبہ شہر میں جماعت احمدیہ کے مشن کا نیا ایڈریس مندرجہ ذیل ہے۔ احباب کرام نوٹ فرمالیں۔

پوسٹ بکس کا پتہ:۔

MR. ABDUS SATTAR KHAN,
MISSION AHMADIA, DEL ISLAM
EN ESPANA, APARTADO DE-
CORREDO-7 CORDOBA.

گھر کا پتہ: LOS ALBRETES-29-30-(2)
CORDOBA, ESPANA.

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پرتل کیلئے
Digitized by Khilafat Library Rabwah
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
○
سٹار ٹمبرز
○
۵۳ر فیروز پور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مطالبہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کے مطالبات میں اس مطالبہ کو بھی شامل فرمایا تھا کہ:-

"اپنا نقطۂ نگاہ احسن طور پر لوگوں تک پہنچایا جائے۔ اور وہ روکیں جو ہماری ترقی کی راہ میں پیدا کی جارہی ہیں، انہیں دور کیا جائے۔ اس کے لئے بھی خاص نظام کی ضرورت ہے۔ اور کام کرنیکے طریقوں کی ضرورت ہے۔ اس کام کو تجارتی اصول پر چلایا جائے۔ اور کتب کو زیادہ فروخت کیا جائے۔ اور پہلی کتب کی فروخت پر اور کتب شائع کی جائیں۔"

حضور رضی اللہ عنہ نے یہ بات ۲۲ نومبر ۱۹۳۴ء کے خطبہ جمعہ میں فرمائی تھی۔ یہ ایک ایسا اصولی مطالبہ تھا کہ آج بھی اس کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی کہ آج سے چالیس پچاس سال قبل تھی۔ ہمارے مبلغین کو تو خاص طور پر اس امر کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ اس طرح لٹریچر چھپے گا بھی زیادہ اور تقسیم بھی زیادہ ہوگا۔

ضرورت کے مطابق چھوٹی چھوٹی کتابیں شائع کی جاسکتی ہیں۔ جن میں عقائد، اعمال، روایات، حالات اور ترقی کی رفتار کا جائزہ پیش کیا گیا ہو۔ اور ان کتابوں کو مبلغ حضرات اپنے اپنے علاقہ میں فروخت کریں۔ فروخت کرنے کا اس فائدہ کے علاوہ کہ مزید رقم شائع کرنے کیلئے رقم مل جائیگی، یہ فائدہ بھی ہے کہ جو شخص اپنی جیب سے کچھ رقم دے کر خریدے گا۔ وہ پڑھے گا ضرور اور اسے اپنے پاس رکھے گا۔ جس کے نتیجہ میں کئی اور دوستوں کو بھی پڑھنے کا موقع مل جائیگا۔

بعض مشنوں میں لٹریچر کی فروخت نے بڑھتے بڑھتے یہ شکل بھی اختیار کرلی ہے کہ باقاعدہ منظم تجارتی صورت دکان کی شکل میں پیدا ہوگئی ہے۔ یہ بھی ایک بہت اہم قدم ہے لیکن اس کے نتیجہ میں یہ ہرگز نہ ہونا چاہیئے کہ اپنے اپنے علاقہ میں مبلغ لٹریچر فروخت کرنا چھوڑ دیں۔ مبلغین کا لٹریچر فروخت کرنا ایک تبلیغی قدم ہے اور تبلیغی مہم کے تسلسل کو جاری رکھنے کا احسن ذریعہ ہے۔ پس یہ ضروری ہے کہ تمام مبلغین کرام لٹریچر کی فروخت میں حصہ لیں اور اسے تبلیغ اور تربیت کا ایک اہم حصہ سمجھیں۔

اسی سلسلہ میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ سلسلہ کی ہر چھپنے والی کتاب یا پمفلٹ سے احباب جماعت کو آگاہ کریں اس طرح ایک تو ان کے علم میں اضافہ ہوگا اور دوسرے کتاب کی اشاعت کا حلقہ وسیع ہوگا۔ اور جو لوگ اپنے گھروں پر ذاتی لائبریری کا اہتمام کرتے ہیں۔ ان کی لائبریری میں مفید اضافہ ہوگا ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ہمیشہ ربِّ کریم کے احکام کو یاد رکھیں"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محترم سید فضل شاہ صاحب کو نصیحت کے طور پر درج ذیل تحریر عطاء فرمائی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؛ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی عزیزی، اخویم سید فضل شاہ صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

افسوس کہ میں اس وقت بباعث دردِ سر جو بوجہ گرمی ہو گئی ہے۔ حاضر نہیں ہو سکا۔ آپ نے جو چند کلمات نصیحت کے لئے لکھا تھا، اس قدر کافی ہے کہ آپ ہمیشہ ربِّ کریم، قادر و قیوم کے احکام کو یاد رکھیں۔ اور کہ نماز پنجگانہ دلی خلوص سے ادا کریں۔ اور ہمیشہ نماز میں بعض دعائیں اپنی پنجابی زبان میں کر لیا کریں۔ نیز نماز میں اپنی زبان میں بہت دعا کیا کریں۔ جہاں تک ممکن ہو نماز تہجد کا بھی التزام رکھیں اور اس میں بھی اپنی زبان پنجابی میں دعا کیا کریں، موت کو یاد رکھیں کہ موت جب آتی ہے تو باز کی طرح ایک پوشیدہ جست سے اپنا شکار بنا لیتی ہے۔ جہاں تک ممکن ہو ہمیشہ کوشش کریں کہ جلد جلد اس جگہ آیا کریں کہ جس طرح ہر ایک چیز فانی ہے اسی طرح ہمارے وجود کی یہی حالت ہے۔ ایک وقت آنیوالا ہے کہ ہماری یہ مجالس خواب و خیال کی طرح ہو جائیں گی اور لازم ہے کہ بدصحبت سے پرہیز کریں دل کو گناہ کے منصوبوں سے پاک رکھیں کہ بدقسمت ہے وہ انسان اور بدبخت ہے وہ آدمی جس کا دل ہمیشہ گناہ کے منصوبے سوچتا ہے۔ آپکو دنیا کے شغل میں کئی ابتلا پیش آئیں گے ہر ایک ابتلا میں خدا پر بھروسہ کریں۔ نہ کوئی عمدہ حالت کسی تکیہ کا موجب ہو اور نہ کوئی تنگی کی حالت بے صبر کر سکے۔ باتیں بہت ہیں مگر بالفعل اس پر کفایت کرتا ہوں کہ خدا کا خوف اور اسکی مخلوق کی ہمدردی اور اپنی بیوی اور اہل سے رحمت اور درگذر اور اولاد کو دین کی رغبت دلانا اور بھائی کے ساتھ حلم اور خلق کے ساتھ معاشرت کرنا اور عام لوگوں کے ساتھ حتی المقدور بھلائی اور ترک شر سے پیش آنا اور اپنے خدا اور اسکے رسولؐ کو سب پر مقدم رکھنا اور چالیس دن میں سے ایک مرتبہ خدا تعالیٰ کے خوف سے رونا بھی طریق سعادت ہے۔ خدا تعالیٰ توفیق بخشے۔ مجھے اس وقت دردِ سر ہے طاقت حاضری مسجد نہیں۔ اسی جگہ دونوں نمازیں پڑھوں گا۔ اس لئے دعا مطلوبہ۔ ایک کرتا اور یہ نصیحت نامہ ارسال ہے ——— والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہٗ ۴ر جولائی ۱۹۰۰ء

نامور مبلغ محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری انتقال کر گئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیرینہ خادم، نامور مبلغ محترم مولانا محمد صادق صاحب فاضل سماٹری ۲۰ مارچ ۱۹۸۰ء بمطابق ۲۰ ہجرت کی شام ۷۳ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ محترم مولانا صاحب موصوف دل کے عارضے میں مبتلا تھے۔ اسی روز دوپہر کے وقت دل کا حملہ ہوا اور شام چھ بجے کے قریب انتقال ہو گیا۔

۲۱ مارچ بروز جمعۃ المبارک نماز مغرب سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور نماز مغرب سے قبل مولانا مرحوم کا چہرہ دیکھا اور اپنا دست مبارک مولانا مرحوم کے ماتھے پہ رکھ کر دعا کی۔ مغرب کی نماز کے بعد تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا شیخ احمد صاحب مبشر نے دعا کرائی۔

محترم مولانا صاحب جامعہ احمدیہ قادیان کے فارغ التحصیل جید عالم تھے۔ انڈونیشیا اور ملائشیا کے مختلف علاقوں میں لمبے عرصہ تک تبلیغی جہاد میں مصروف رہنے کی سعادت حاصل کی اور بے شمار سعید روحوں کے ایمان لانے کا سبب بنے۔

آپ پانچ مرتبہ انڈونیشیا تشریف لے گئے اور ہر بار طویل عرصہ وہاں قیام فرما کر تمام تر خدمتِ اسلام میں بسر کی۔ اس دوران ملائی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرنے کی بھی سعادت حاصل کی۔ اس کے علاوہ صیغہ زود نویسی میں بھی کام کیا۔ آج کل ریٹائرمنٹ کے بعد تالیف و تصنیف کے علمی شغل میں مصروف تھے۔

چوہدری سعادت احمد خان صاحب کارکن تحریک جدید کی اچانک وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

چوہدری سعادت احمد خان صاحب خزانچی صیغہ امانت تحریک جدید بعمر قریباً ۲۲ مارچ ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ بوقت سوا ایک بجے دوپہر حرکت قلب بند ہونے سے اچانک وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم مکرم چوہدری برکت علی خان صاحب سابق وکیل اعمال تحریک جدید و صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیٹے تھے خوش طبع، راضی برضائے الٰہی، خوش اخلاق، غمگسار، ملنسار، فرض شناس، خاموش طبع اور مخلص احمدی تھے مرحوم نے ایک موقع پر اپنے والد مرحوم سے عہد کیا تھا کہ میں تا حیات سلسلہ احمدیہ کی خدمت کروں گا۔ مرحوم نے اپنے اس عہد کو مرتے دم تک خوب نبھانے کی توفیق پائی۔ قریباً ۴۲ سال تک تحریک جدید میں خدمت سلسلہ میں مصروف رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ میں تبلیغ

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ امریکہ تحریر فرماتے ہیں:-

مبلغ کیلئے امریکہ میں دو قسم کا کام ہے۔ پہلا کام نئے داخل ہونے والوں کی تعلیم و تربیت ہے۔ آپ کو معلوم ہے یہاں بالعموم سلسلہ میں داخل ہونیوالے عیسائیت سے آتے ہیں۔ پرانے عقائد کو چھوڑ کر نئے عقائد کو سمجھنا انکی حقانیت کے دلائل سے کما حقہٗ واقف ہونا، نماز سیکھنا، یاد کرنا اور مسنون طریق پر ادا کرنا۔ عربی کے مبادیات سیکھنا تاوہ قرآن کریم پڑھ سکیں۔ ان کیلئے نہایت مشکل ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو دوست اسلام قبول کرتے ہیں (اور مرسو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی تعداد بڑھ رہی ہے) چونکہ بہت حد تک انہوں نے خود عیسائیت اور اسلام کا موازنہ کیا ہوا ہوتا ہے۔ اور پھر دینِ اسلام اور اس کی روح کو اچھی طرح سمجھنے کی تڑپ رکھتے ہیں اس لئے وہ بڑی خوشی سے وقت کی قربانی کرتے ہیں۔ اور بڑی محنت اور کاوش سے دین کو سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انکی کوشش میں برکت ڈالتا ہے۔

ان کی مناسب تعلیم اور تربیت کا انتظام کرنا سلسلہ کا کام ہے اور یہ کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے امریکہ کے مشن میں ہو رہا ہے۔ جس کا نتیجہ اس لحاظ سے نہایت خوشکن ہے کہ ہمارے نو احمدی بھائی اور بہنیں اسلام اور سلسلہ کی تعلیم سے اتنے ہی واقف ہیں جتنا عام طور پر ایک پاکستانی پڑھا لکھا احمدی ہے۔ بلکہ ان میں سے بعض افراد تو ہم سب کے لئے قابلِ رشک ہیں۔

احمدی جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے علاوہ مبلغ کا اصل کام اسلام کی تبلیغ اور اسلام کا پیغام غیروں تک پہنچانا ہے۔ جو کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاص کامیابی سے ہو رہا ہے۔ یہ تو آپکو معلوم ہی ہے کہ اس مادی دور اور ملک میں مذہب اور روحانیت کی طرف توجہ دینا ان لوگوں کے لئے نہایت ہی مشکل ہے۔ انہیں سوائے ڈالر کے اور کسی چیز سے غرض نہیں۔ ان تک پہنچنا اور ان کو تبلیغ کرنا آسان کام نہیں۔ لیکن چونکہ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق اسلام کو ترقی دے گا اور اسلام امریکہ میں بھی پھیلے گا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ "پلان" اپنے وقت پر پورا ہوگا کسی نہ کسی ذریعہ سے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ ہمیں اس کا ذریعہ بنالے تو اس کا خاص فضل و احسان ہوگا۔

ذرائع ابلاغ میں ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات ہیں۔ ان تک پہنچ ایسے رنگ میں ہے، کہ نتائج بہتر نکلیں اسلام کے متعلق غلط فہمیاں دور ہوتی رہیں اور صحیح اسلام سے امریکہ روشناس ہوتا رہے۔ ہمارا اصل مقصد ہے۔ الحمد للہ علمی طبقہ تک پہنچنا شروع کر دیا ہے۔ تعلیمی اداروں، یونیورسٹیوں، بین الاقوامی سوشل اور علمی سوسائٹیوں تک رسائی ہو رہی ہے۔ اپنے اپنے رنگ میں ہر مبلغ اپنے حلقہ کار میں ذرائع ابلاغ تک پہنچ رہا ہے۔

دیگر مقامات کے علاوہ واشنگٹن میں اسلام کی

اعلیٰ طبقوں اور علمی حلقوں میں اسلام کا جو چرچا خاص طور پر ہو رہا ہے۔ ہر مبلغ کا اپنا اپنا انداز ہوتا ہے۔ امریکہ کے مبلغ انچارج محترم میر محمود احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ایسا مزاج و دیعت کر رکھا ہے کہ وہ اس میدان میں ایک نیک نمونہ اور مثال ہیں۔ واشنگٹن میں میرے علم کے مطابق پہلی مرتبہ ریڈیو پر انہیں کل شام موقع ملا۔ ایک گھنٹہ کے شو (Show) میں پہلے Moderator نے جو تعلیمیافتہ اور جہاندیدہ تھا۔ پہلے محترم میر صاحب سے مختلف سوالات کئے ان کے ذاتی کوائف احمدیہ اسلام اور سلسلہ احمدیہ کی تعلیم کے بنیادی پہلو دریافت کئے۔ جو سامعین اپنی اپنی جگہوں پر سنتے رہے اس کے معاً بعد ریڈیو پر سوالات کا سلسلہ شروع ہوا۔ جس کے فی البدیہہ مناسب جوابات دیئے جاتے رہے۔ جہاد، عورتوں کے متعلق اسلام کی تعلیم، برتھ کنٹرول، کمیونزم اور سرمایہ داری، اسلام کا مالی نظام، اسلام اور دیگر مذاہب میں فرق، اسلام کی عالمگیر حیثیت اور دوسرے مذاہب پر فوقیت کے دلائل، مسیحیت اور انبیت مسیح کے بارہ میں متعدد مردوں اور عورتوں نے، جن کا تعلق متفرق مذاہب سے تھا۔ سوالات کئے۔ جن کے جوابات نہایت مدلل طور پر دیئے گئے۔ جس کے نتیجہ میں بجائے مخاصمت کے باہمی رواداری اور فراخدلی سے اسلام کو سمجھنے کی اہمیت واضح ہوتی گئی۔ اور باوجود اختلاف عقیدہ اور مذہب کے بعض سوالات کرنے والوں نے اسلام کی نمائندگی کرنے والے (محترم میر صاحب کو ان کے جرأت مندانہ طریق تبلیغ پر جو دراصل اپنے عقیدہ پر پختگی کے یقین سے پیدا ہوتا ہے) مبارکباد دی۔

میں اس تقریب کا خاص طور پر ذکر اس لئے کر رہا ہوں کہ آپ کو یہ معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام اور احمدیت کا پیغام اب امریکہ کے علمی حلقوں میں خصوصیت سے پہنچ رہا ہے۔

بقیہ: (تبلیغ بیرون پاکستان از صفحہ)

فرمایا:۔ موقع اور محل کے لحاظ سے جو لباس میسر آئے اسے پہنا جا سکتا ہے۔ کوئی پابندی نہیں۔ البتہ مبلغ کو جماعتی تقریبات میں اپنا مشرقی لباس پہننا چاہئے جو ان لوگوں کی توجہ کو کھینچنے کے لئے ضروری ہے۔

شاہی طبیب

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضؓ کے ہاتھوں سے قائم ہونے والا

واحد ادارہ

دواخانہ حکیم نظام جان

اب انکے صاحبزادے حکیم انوار احمد جان کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔ ربوہ میں ہمارا اسٹور بالمقابل (ایوانِ محمود)

دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی دہلی میں تعلیم

"ایک زمانہ تھا کہ جب شرق اسلامی ایک بحرِ خاموش کے مانند تھا جس کی موجیں مشرق و مغرب کے ساحلوں سے ٹکراتی تھیں۔ لیکن آج وہ اس بند پانی کے مانند ہے جو تلاطم سے ناآشنا ہے۔ سکون و جمود کی اس فضا میں ہر قسم کی آسودگی اثر انداز ہو رہی ہے۔ صدیوں سے اس حالتِ زار پر نوحہ خوانی ہو رہی ہے جس نے حوصلوں کو پست اور دلوں کو مایوس کر دیا ہے۔ اس افسردگی اور پست ہمتی کی بناء پر ہم قعرِ مذلت میں گرتے چلے جا رہے ہیں۔ اب ضرورت ہے کہ امتِ مسلمہ کی ہمت افزائی کی جائے اور غور و فکر کے بعد ترقی و سربلندی کا ایک منصوبہ بنایا جائے اور لوگوں کو تقریروں کے بجائے عملی قدم اٹھانے پر آمادہ کیا جائے۔

اسلامی ملکوں کا وہ طبقہ جو علم و فہم کے اعتبار سے ممتاز تھا وہ مغربی افکار و خیالات اور مغربی تہذیب و تمدن پر اتنا فریفتہ ہو گیا ہے کہ اپنے شعائر کی مطلع بے بہا کھو بیٹھا اور لادینیت میں گرفتار ہو گیا۔ مغربی مفکرین کائنات اور انسان کو محض مادی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس فلسفے کے پیروؤں جاہلی عصبیتوں کو پھر سے زندہ کرنے پر راغب ہیں، جن کو اسلام نے ختم کیا تھا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ:۔

(۱) نئے طریقے سے اسلام کے لئے جد و جہد کی جائے، جو عقلی ذہن کو مطمئن کر دے

(۲) اسلام پر پھر سے ایمان لائیں۔"

(معارف اعظم گڑھ جنوری ۱۹۷۹ء)

از ڈاکٹر محمد معین فاروقی ریڈر شعبہ سوشیالوجی مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

بقیہ اداریہ (قرآن کریم کا ترجمہ۔ از ص ۳)

بھی نہیں سمجھ سکتے جو ابتدائی نورانی جانتے ہیں۔ ایسے لوگ بھی جب تک ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں، عبارت کا مفہوم نہیں سمجھ سکتے۔ ایسے لوگوں کے لئے بھی ترجمہ پڑھنا مفید ہوگا۔ اگر آٹھ نو رکوع کے الفاظ پڑھ لئے جائیں اور پھر اس کا ترجمہ پڑھ لیا جائے تو یہ عمل زیادہ بہتر ہوگا بجائے اس کے کہ عربیت کے ساتھ ساتھ ترجمہ کرتے جائیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ ستمبر ۱۹۵۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زبان کا استعمال

زبان کا استعمال مفید بھی ہو سکتا ہے اور مہوتا ہے۔ مگر اس کا مضر اور دلآزار استعمال بھی ہو سکتا ہے اور ہوتا ہے۔ اسلئے اسلام نے جو دین فطرت ہے، زبان کے بُرے استعمال سے سختی سے روکا ہے۔ بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کی ایک بڑی علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ اسکی زبان سے کسی شخص کو آزار نہ پہنچے۔ پھر اسلام نے زبان کے ہر بُرے استعمال پر پابندی عائد کردی ہے۔ زبان کے بُرے استعمال حسب ذیل ہیں۔

(۱) زبان کے ذریعہ انسان گالی دے کر دوسرے کے دل کو دکھاتا ہے۔

(۲) زبان کے ذریعہ انسان جھوٹ بول کر دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یا خود ناجائز فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔

(۳) زبان کے ذریعہ غلط اور جھوٹے عقائد کی اشاعت کرکے دوسروں کو گمراہ کرتا ہے۔ اور انہیں صراطِ مستقیم سے بھٹکانا چاہتا ہے

(۴) زبان کے ذریعہ دوسروں پر اتہام لگا کر ان کی دلآزاری کرتا ہے اور اشاعتِ فاحشہ کا مجرم بنتا ہے۔

(۵) زبان کے ذریعہ افواہوں کو پھیلا کر معاشرہ کی بنیادوں کو کھوکھلا کرتا ہے۔ نظامِ حکومت یا نظامِ جماعت کو کمزور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(۶) زبان کے ذریعہ جھوٹی شہادت دے کر دوسروں کی حق تلفی کرتا ہے۔

(۷) زبان کے ذریعہ جھوٹی قسم کھا کر غلط اثر پیدا کرکے نقصان اور خرابی پیدا کرتا ہے۔

(۸) زبان کے ذریعہ بچوں کو ناجائز طور پر مجبور کرکے خوفزدہ کرتا ہے۔ اور ستم تو ماؤں کو دھتکار کر اللہ کی ناراضگی مول لیتا ہے۔

(۹) زبان کے ذریعہ چاپلوسی اور اپنی یا کسی اور کی غلط تعریف کرکے اخلاقی گراوٹ کا مرتکب ہوتا ہے اور ناجائز مادی فوائد حاصل کرتا ہے۔

(۱۰) سُنی سنائی باتوں کو زبان کے ذریعہ پھیلا کر اپنے نامۂ اعمال کو سیاہ کرتا ہے۔ دوسروں کی غیبت کے باعث خدا کا مجرم قرار پاتا ہے۔ غیبت اسلام میں اتنا بڑا جرم ہے کہ قرآن مجید نے اسے مُردہ بھائی کا گوشت کھانا قرار دیا ہے۔ اور احادیثِ نبویہ میں اسے انتہائی کبیرہ گناہ ٹھہرایا گیا ہے۔ سنی سنائی بات کو یونہی دہراتے رہنا بھی ایک بہت بڑی برائی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کفیٰ بالمرءِ

ان یحدث بکل صاحبۃ مرسنی
سوٹی بات کو دہرانے دہرانے سے انسان کے
چھوٹا قرار پانے کے لئے کافی ہے۔
(حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم و مغفور)

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا اہم ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے :-

احمدی والدین یہ وعدہ کریں
کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال
ان کے امتحان دینے والے تمام
بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور
ایدہ اللہ کی خدمت میں خط
لکھیں گے ؛

امتحان دینے والے جملہ طلباء و طالبات (کے لئے)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت تاکیدی ارشاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء میں جملہ احمدی طلباء اور طالبات کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہے :-

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں، مجھے خوشی پہنچانے کیلئے۔ وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو (پہلی کلاس سے لے کر پی۔ ایچ۔ ڈی تک کسی بھی کلاس (یا درجہ کا) امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) خط لکھے اور میں ہر بچہ کو اپنے دستخطوں سے جواب دوں گا۔

اپنے کسی غیر از جماعت دوست سے پوچھ کر آمن کے نام یہ پرچہ لگوائیے ؛

رہِ وفا میں ہر اک سنگِ راہ ہٹا کے چلو

رہِ حیات پہ صو بار سج سجا کے چلو
مگر یہ فرض ہے کیا میرا دل دکھا کے چلو

"تم اپنی راہ کو ہموار کر سکو تو کرو
مگر یہ کیا کہ مرے راستوں کو ڈھا کے چلو

رہِ وفا پہ رہوں گا مزن، یہ میرا جنوں
تمہیں یہ ضد کہ مرے نقشِ پا مٹا کے چلو

ادب شناسِ محبت روش روش اسکی
مرے چمن میں ہوا دو بانہ سنا کے چلو

ہیں خارزار جو رہ میں رکو نہ ہمسفرو!
چلو مگر ذرا دامن بچا بچا کے چلو

بفیضِ مہدیٔ دوراں چلے چلو ناہید
رہِ وفا سے ہر اک سنگِ راہ ہٹا کے چلو

(عبدالمنان ناہید)

سنو گیت جو آسماں گا رہا ہے
تمہیں بھی یہی گیت گانا پڑے گا

جسے کشتنی کشتنی کہہ رہے ہو
اسے اپنے دل میں بٹھانا پڑے گا

میری رہ میں کانٹے بچھاتے تو ہو تم
تمہیں بھی اسی رہ پہ آنا پڑے گا

کہاں تک بڑھے جاؤ گے سرکشی میں
بالآخر تمہیں سر جھکانا پڑے گا

(عبدالمنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیار کا رنگ

نسیم سیفی

بات کرنے کا سلیقہ فقط الفاظ نہیں
خامشی سے بھی نکھر جاتا ہے اظہار کا رنگ

ہونٹ ہر طرح سے دیتے ہیں رفاقت کا ثبوت
اور آنکھوں میں چمک اٹھتا ہے انکار کا رنگ

نہ سہی پاؤں میں زنجیر نہیں ہے نہ سہی
یہ بھی کیا کم ہے کہ سانسوں پہ ہے جھنکار کا رنگ

خود بھی ڈوب جائیگا تو مجھ کو دبانے والے
تیرے افکار میں بھی ہے مرے افکار کا رنگ

کون کہتا ہے کہ مجھ کو ہے سویروں کی تلاش
صبح پُر نور سے بڑھ کر ہے شبِ تار کا رنگ

محفلِ عشق میں ہیں دار و رسن کے چرچے
اور ہر دار و رسن پر ہے ترے پیار کا رنگ

میں نے جو شمع جلائی ہے وہ جلتی ہی رہے
اور نکھرتا رہے گھر کے در و دیوار کا رنگ

جس نے روکا ہے مری سوچ کی راہوں کو نسیم
اس کی باتوں میں بھی ہے اب مرے اشعار کا رنگ

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے

مشہور مجربات

سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرہ آفاق

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰

فون نمبر ۷۴۸۴۴ ربوہ فون ۶۳۸

نگران:۔ حکیم عبدالحمید (درجہ اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کپڑے کے مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی۔ انارکلی لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ بی انارکلی لاہور

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر

خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور

فون ۶۴۵۰۰

کو یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

پر تشریف لائیں

فون نمبر ۶۰۲۲۰ — ۵۳۴۳۰

رہائش:۔ ۶۰۹۲۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن:۔ ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
پاک ٹمبرز
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور
فون دکان ۶۲۶۱۸
فون رہائش ۵۳۵۰۰
کو یاد رکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی
کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں
فائز
سلنسر بکس اور سلنسر پائپ
کیلئے
ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ لاہور
فون :۔ ۳۱۱۴۶۳

کراچی میں جائیداد
(کی)
خرید و فروخت کے لئے
سلطان احمد طاہر۔ سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے
25-C کمرشل ایریا۔ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ ۵۴۲۳۸۲

ہر قسم کا
کاغذ، بکس، بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
اور
(دعا فرمائیں)

مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ لاہور
فون ۶۳۸۴۹
گھر:- ملک عبداللطیف ستکوہی فون ۶۲۵۱۶

آپ کو معلوم ہی ہے؟
(کہ)
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب
اتنا ہی پتہ کافی ہے
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر ۷۴۸۴۴ ؛ ریلوے فون نمبر ۴۳۸
نگران:- حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
○ رحمت علی جیولرز ○
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳